سوال

(74)کپاس کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احادیث نبوی میں ہر اس چیز کا نام مذکور ہے جس پر زکوۃ فرض ہے۔ مگر کپاس (پھٹی یا روئی) کے متعلق بندہ ناچیز کی نظروں سے کچھ بھی نہیں گزرا ہے کیا واقعی ان پر زکوۃ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روئی (پھٹی) وغیرہ پر زکوۃ نہیں ہے۔ یہ میری تحقیق ہے اور اس میں میرے ساتھ کئی دوسرے محدث شامل ہیں۔ مثلاً امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ، شعبی، حسن بصری، حسن بن صالح رحمہم اللہ وغیرہم شامل ہیں۔ دلیل یہ ہیں:

(1):...... مسلم شریف کی حدیث ہے:

((لیس فی مادون خمسة اوسق من تمر أوجب صدقة)) صحیح مسلم: کتاب الزکوة' باب لیس فی مادون خمسة أوسق صدقة' رقم الحدیث: ٢٢٦٣۔

''یعنی پانچ وسق سے کم کھجور خواہ اناج (غلہ) پر زکوۃ نہیں ہے۔''

مسلم کی دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((لیس فیہ حب ولا تمر صدقة حتی یبلغ خمسة اوسق)) بحوالہ فتح الباری' جلد ٣' صفحہ ٤٢' رقم الحدیث: ٢٢٦٨۔

''یعنی کھجوریں اور اناج میں زکوۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ اوسق تک نہ پہنچ جائیں۔''

معلوم ہوا کہ اناج اور کھجور کے علاوہ میں زکوۃ نہیں ہے اس سے بھی بڑھ کر صریح حدیث دوسری ہے جو کہ امام حاکم، دار قطنی اور بیہقی میں ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ بیہقی کے مطابق اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ سند متصل ہے کوئی بھی انقطاع نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو یہ حدیث اس وقت ارشاد فرمائی جب آپ ﷺ ان کو یمن کی طرف وہاں کے لوگوں کو اپنی تعلیم سکھانے کی غرض سے بھیج رہے تھے۔ (بحوالہ عون المعبود فی شرح سنن ابی داود)

وہ حدیث یہ ہے :

((فقال لاتاخذالصدقۃ الامن ہذہ الأربعۃ))

''یعنی آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ نہیں لو مگر ان چار چیزوں سے یعنی (1) جو (2) کھجوریں (3) منقی (4) اور گندم۔ ''

مطلب کہ آپ ﷺ نے صراحت کردی کہ ان چار چیزوں کے علاوہ میں صدقہ (زکوۃ) نہیں ہے۔ اگر زیادہ سے زیادہ مسلم شریف کی حدیث کے موجب یا قیاس کے ساتھ دوسرے اناج مثلاً، جوار، باجرہ، مکئی وغیرہ کو شامل کیا جائے تو شامل کیا جاسکتا ہے باقی چیزیں ان میں شامل نہیں ہیں۔ (واللہ اعلم) باقی اشیاء کو فروخت کرنے کے بعد جو رقم ملے اس پر سال بھر گزر جائے تو مذکورہ حساب کے مطابق پسوں پر زکوۃ ہوگی۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 402

محدث فتویٰ